سوال

جائے (275) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نوء کرے اوراس کے ہاتھ میں زخم ہوجسے پانی نہیں لگنے دینا اوروہ اس کے عوض تیمم کرتا ہے لیکن ایک دفعہ وہ بھول گیا اوراس نے تیمم کے بغیر نماز شروع کرلی اوراسے اس وقت یاد آیا جب وہ نماز میں تھا تواس نے نماز قطع کئے بغیر ہی تیمم کرلیا اور نماز کو جاری رکھا تواس نماز کا کیا حکم ہے ؟ کیا یہ نماز با

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یں سے کسی جگہ زخم ہوکہ اسے دھونا یااس پر مسح کرنا ممکن نہ ہوکہ اس سے زخم کے بڑھ جانے یاشفایابی کے موٴخر ہونے کا اندیشہ ہوتواس شخص کے لئےَ یہ واجب ہے کہ وہ تیمم کرلے جو شخص زخم کی جگہ کوچھوڑکر وضوء کرلے اور نماز شروع کرلے اور دوران نمازیاد کرلے کہ اس نے زخم کی جگہ کے بدلے تیمّ

ریم صلی اللہ علیہ وسلم رجلافی قدمہ قدرالدرہم لم یصبہ الماء فامرہ باعادۃ الوضوء» (سنن ابی داود)

م صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے پاؤں میں ایک درہم کے برابر جگہ خشک ہے جسے پانی نہیں پہنچا توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیاکہ وہ دوبارہ وضوء کرے؛"

ں کے بارے میں سوال کیاگیا ہے اس کے لئےَ اگر غسل اور مسح میں دشواری اورمعذوری ہوتواس کے لئےَ واجب ہے کہ وہ اس کے بدل یعنی تیمم کواختیار کرے حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔

مُ...[٤٣](#)... سورۃ النساء

لرتم بیمار ہویاسفر میں ہویاتم سے کوئی بیت الخلاء سے ہوکر آیا ہوتم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہواور تمہیں پانی نہ ملے توپاک مٹی لواور منہ اورہاتھوں کا مسح (کرکے تیمم) کرلو۔"

حابی کے قصہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لو غسل جسدہ وترک راسہ حیث اصابہ الجراح» (سنن ابن ماجہ)

ے چاہیئَ تھاکہ اپنے جسم کودھولیتا اوراور سر میں جہاں زخم تھا اسے چھوڑدیتا۔"

رت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اکان یکفیہ ان یتیمم» (سنن ابی داود)

ہم کرنا ہی کافی تھا۔"

اگراس شخص نے جس کے بارے میں سوال کیاگیا ہے نماز کونہیں دوہرایا تواسے دوہرانا چاہیئَ۔ (فتوی کمیٹی)
ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد1](#)

ر 285

محدث فتویٰ